

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سب سے بہتر فیصلہ کرنے والے

<?xml encoding="UTF-8">



بَابُ فِي كَوْنِهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَفْضَى الصَّحَابَةِ

(صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سب سے بہتر فیصلہ کرنے والے)

۱۵۶. عَنْ عَلِيٍّ قَالَ : بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ قَاضِيًا، فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ تُرْسِلُنِي وَأَنَا حَدِيثُ السِّنِّ، وَلَا عِلْمَ لِي بِالْقَضَاءِ، فَقَالَ : إِنَّ اللَّهَ سَيَهْدِي قَلْبَكَ، وَيُثَبِّتَ لِسَانَكَ، فَإِذَا جَلَسَ بَيْنَ يَدَيْكَ الْخَصْمَانِ فَلَا تَقْضِيَنَّ حَتَّى تَسْمَعَ مِنَ الْآخِرِ كَمَا سَمِعْتَ مِنَ الْأَوَّلِ فَإِنَّهُ أَحْرَى أَنْ يَنْبَيِّنَ لَكَ الْقَضَاءَ. قَالَ فَمَا زِلْتُ قَاضِيًا أَوْ مَا شَكَّتُ فِي قَضَائِهِ بَعْدُ. رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ.

” حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے یمن کی طرف قاضی بنا کر بھیجا۔ میں عرض گزار ہوا یا رسول اللہ! آپ مجھے بھیج رہے ہیں جبکہ میں نو عمر ہوں اور فیصلہ کرنے کا بھی مجھے علم نہیں۔ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : بے شک اللہ تعالیٰ عنقریب تمہارے دل کو ہدایت عطا کر دے گا اور تمہاری زبان اس پر قائم کر دے گا۔ جب بھی فریقین تمہارے سامنے بیٹھ جائیں تو جلدی سے فیصلہ نہ کرنا جب تک دوسرے کی بات نہ سن لو جیسے تم نے پہلے کی سنی تھی۔ یہ طریقہ کار تمہارے لیے فیصلہ کو واضح کر دے گا۔ آپ بیان کرتے ہیں کہ اس دعا کے بعد میں کبھی بھی فیصلہ کرنے میں شک میں نہیں پڑا۔ اس حدیث کو امام ابوداؤد نے روایت کیا ہے۔“

الحديث رقم ۱۵۶ : أخرجه أبو داود في السنن، كتاب الأقضية، باب كيف القضاء، ۳ / ۳۰۱، الحديث رقم : ۳۵۸۲،

وأحمد بن حنبل في المسند، ٨٣ / ١، الحديث رقم : ٦٣٦، و النسائي في السنن الكبرى، ٥ / ١١٦، الحديث رقم : ٨٤١٧، و البيهقي في السنن الكبرى، ١٠ / ٨٦.

١٥٧. عَنْ عَلِيٍّ قَالَ : بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ، فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ! تَبْعَنِي وَ أَنَا شَابٌّ، أَقْضِي بَيْنَهُمْ. وَ لَا أَذْرِي مَا الْقَضَاءُ؟ فَضَرَبَ بِيَدِهِ فِي صَدْرِي. ثُمَّ قَالَ : اللَّهُمَّ! أَهْدِ قَلْبَهُ، وَ ثَبِّتْ لِسَانَهُ. قَالَ : فَمَا شَكَّكَتُ فِي قَضَاءٍ بَيْنَ اثْنَيْنِ. رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ.

”حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے یمن کی طرف بھیجا تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے بھیج رہے ہیں کہ میں ان کی درمیان فیصلہ کروں حالانکہ میں نوجوان ہوں اور یہ بھی نہیں جانتا کہ فیصلہ کیا ہے؟ پس حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا دست اقدس میرے سینے پہ مارا پھر فرمایا : اے اللہ اس کے دل کو ہدایت عطا فرما اور اس کی زبان کو حق پر قائم رکھ۔ فرمایا اس کے بعد میں نے دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ کرنے میں کبھی بھی شک نہیں کیا۔ اس حدیث کو امام ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔“

الحديث رقم ١٥٧ : أخرجه ابن ماجة في السنن، كتاب الأحكام، باب ذكر القضاة، ٢ / ٧٧٤، الحديث رقم : ٢٣١٠، و النسائي في السنن الكبرى، ٥ / ١١٦، الحديث رقم : ٨٤١٩، و ابن أبي شيبة في المصنف، ٦ / ٣٦٥، الحديث رقم : ٣٢٠٦٨، و البزار في المسند، ٣ / ١٢٦، الحديث رقم : ٩١٢، و عبد بن حميد في المسند، ١ / ٦١، الحديث رقم : ٩٤، و أحمد بن حنبل في فضائل الصحابة، ٢ / ٥٨٠، الحديث رقم : ٩٨٤، وابن سعد في الطبقات الكبرى، ٢ / ٣٣٧

١٥٨. عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : كُنَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّ أَقْضَى أَهْلِ الْمَدِينَةِ ابْنُ أَبِي طَالِبٍ. رَوَاهُ الْحَاكِمُ فِي الْمُسْتَدْرَكِ.

”حضرت ابو اسحاق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے اہل مدینہ میں سے سب سے اچھا فیصلہ فرمانے والا علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ ہے۔ اس حدیث کو حاکم نے روایت کیا ہے۔“

الحديث رقم ١٥٨ : أخرجه الحاكم في المستدرک، ٣ / ١٤٥، الحديث رقم : ٤٦٥٦، و العسقلاني في فتح الباري، ٨ / ١٦٧، و ابن سعد في الطبقات الكبرى، ٢ / ٣٣٨.

١٥٩. عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : عَلِيٌّ أَفْضَاْنَا، وَ أَبِي أَقْرَأُنَا. رَوَاهُ الْحَاكِمُ فِي الْمُسْتَدْرَكِ.

”حضرت عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا : علی ہم سب سے بہتر اور صائب فیصلہ فرمانے والے ہیں اور ابی بن کعب ہم سب سے بڑھ کر قاری ہیں۔ اس حدیث کو حاکم نے روایت کیا ہے۔“

الحديث رقم ١٥٩ : أخرجه الحاكم في المستدرک علي الصحيحين، ٣ / ٣٤٥، الحديث رقم : ٥٣٢٨، و أحمد بن حنبل في المسند، ٥ / ١١٣، الحديث رقم : ٢١١٢٣.

١٦٠. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ : عَلِيٌّ أَفْضَاْنَا. رَوَاهُ ابْنُ سَعْدٍ فِي الطَّبَقَاتِ الْكُبْرَى.

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا : کہ ہم میں سب سے بہتر فیصلہ فرمانے والے علی رضی اللہ عنہ ہیں۔ اسے ابن سعد نے ”الطبقات الكبرى“ میں روایت کیا ہے۔“

الحديث رقم ۱۶۰ : أخرجه ابن سعد في الطبقات الكبرى، ۲ / ۳۳۹.

۱۶۱. عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ : كَانَ عُمَرُ يَتَعَوَّذُ بِاللَّهِ مِنْ مُعْضِلَةٍ لَيْسَ فِيهَا أَبُو حَسَنٍ. رَوَاهُ ابْنُ سَعْدٍ فِي الطَّبَقَاتِ الْكُبْرَى.

”حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس ناقابل حل اور مشکل مسئلہ سے جس میں حضرت علی رضی اللہ عنہ نہیں ہوتے تھے اللہ کی پناہ مانگا کرتے تھے۔ اسے ابن سعد نے ”الطبقات الكبرى“ میں روایت کیا ہے۔“

الحديث رقم ۱۶۱ : أخرجه ابن سعد في الطبقات الكبرى، ۲ / ۳۳۹.